کھیل کھیل میں سیکھنا!

یونیسف

کھانا کھانے سے پہلے اور لیٹرین کے استعمال کے بعد ہمیشہ صابن سے ہاتھ دھوئیں

کھانے اور پینے کے لیے صاف اور محفوظ پانی استعمال کریں

ایڈز سے متاثرہ افراد ہماری خصوصی توجہ اور برتاؤ چاہتے ہیں

ماں کا دودھ۔ غذا، تحفظ اور محبت کی ابتدا ہے

ایک سال تک کے تمام بچوں کو حفاظتی ٹیکوں کا کورس مکمل کروائیں

مشکل حالات میں بچوں کا خاص خیال رکھیں

ماں کی صحت اور زندگی بچوں کی صحت اور تحفظ کی ضمانت ہے

آیوڈین ملا نمک ہر ایک کی ضرورت۔
ہمیشہ آیوڈین ملا نمک استعمال کریں

تعلیم سب کے لیے، آیئے اسے ممکن بنائیں

مزید تفصیلات کے لیے رابطہ کیجئے

ایجوکیشن سیکشن
پی او بکس: 1063، اسلام آباد
پاکستان

Education Section
P.O. Box: 1063
Islamabad,
Pakistan

Unite for the Children of Pakistan

مینا ایک کم عمر لڑکی ہے جو کہ اپنے والدین، دادی اماں اپنے بھائی راجو اور اپنی چھوٹی بہن رانی کے ساتھ ایک گاؤں میں رہتی ہے۔

مینا کا طوطا مٹھو اس کا بہترین دوست ہے، مینا بہت سی دوسری لڑکیوں کی طرح ایک عام لڑکی ہے مگر کچھ معاملات میں ان سے تھوڑی مختلف بھی۔

مینا کی خوشی دیکھنے سے تعلق رکھتی ہے جب وہ درختوں پر چڑھتی ہے، سوالات پوچھتی ہے اور دوسروں کے مسائل حل کرنے کی کوشش کرتی ہے اور وہ ایسے سب کام کرتی ہے جو ایک کم عمر لڑکی کر سکتی ہے۔

آیئے دیکھتے ہیں اس کہانی میں مینا کیا کرتی ہے؟

کتاب پڑھانے کا طریقہ :

- ایک وقت میں ایک کتاب پڑھائیں۔
- معلوم کریں کیا اس علاقے میں بھی یہ مسئلہ ہے۔
- بچوں سے پوچھیں کہ انہیں اس کہانی سے کیا سبق ملا۔
- بچوں سے کہانی کے متعلق زیادہ سے زیادہ سوال پوچھیں۔
- پوچھیں کہ لوگ اس مسئلے کے حل کیلئے کیا کر سکتے ہیں۔
- بچوں کو یہ کہانی اپنے دوستوں کو بھی سنانے کی نصیحت کریں۔

مینا کے گھر اکثر مہمان آتے رہتے ہیں۔ اس دن روبی اور اس کی بیٹی پنکی اس کے گھر آئیں وہ گاؤں میں کچھ دن رہنے آئی تھیں۔

پنکی کو سکول سے غیر حاضر ہونا پڑ رہا تھا مگر وہ اس بات سے بالکل بے فکر تھی۔

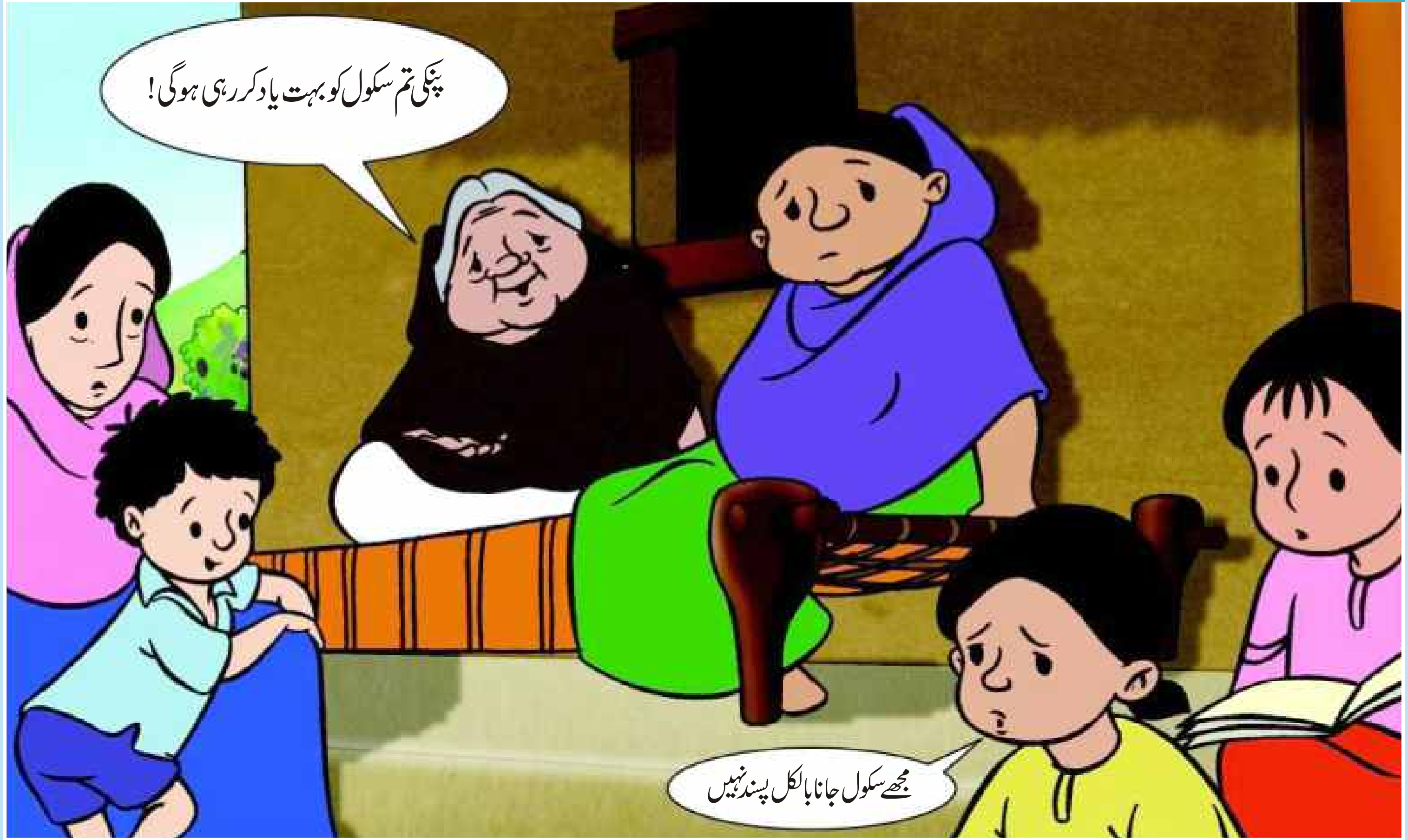

یہ سُن کر مینا کو بہت حیرانگی ہوئی۔ وہ اور اس کا بھائی راجو سکول سے بہت پیار کرتے تھے۔ ہوسکتا ہے پنکی جب کل میری کلاس میں جائے تو اس کی یہ سوچ بدل جائے۔۔۔

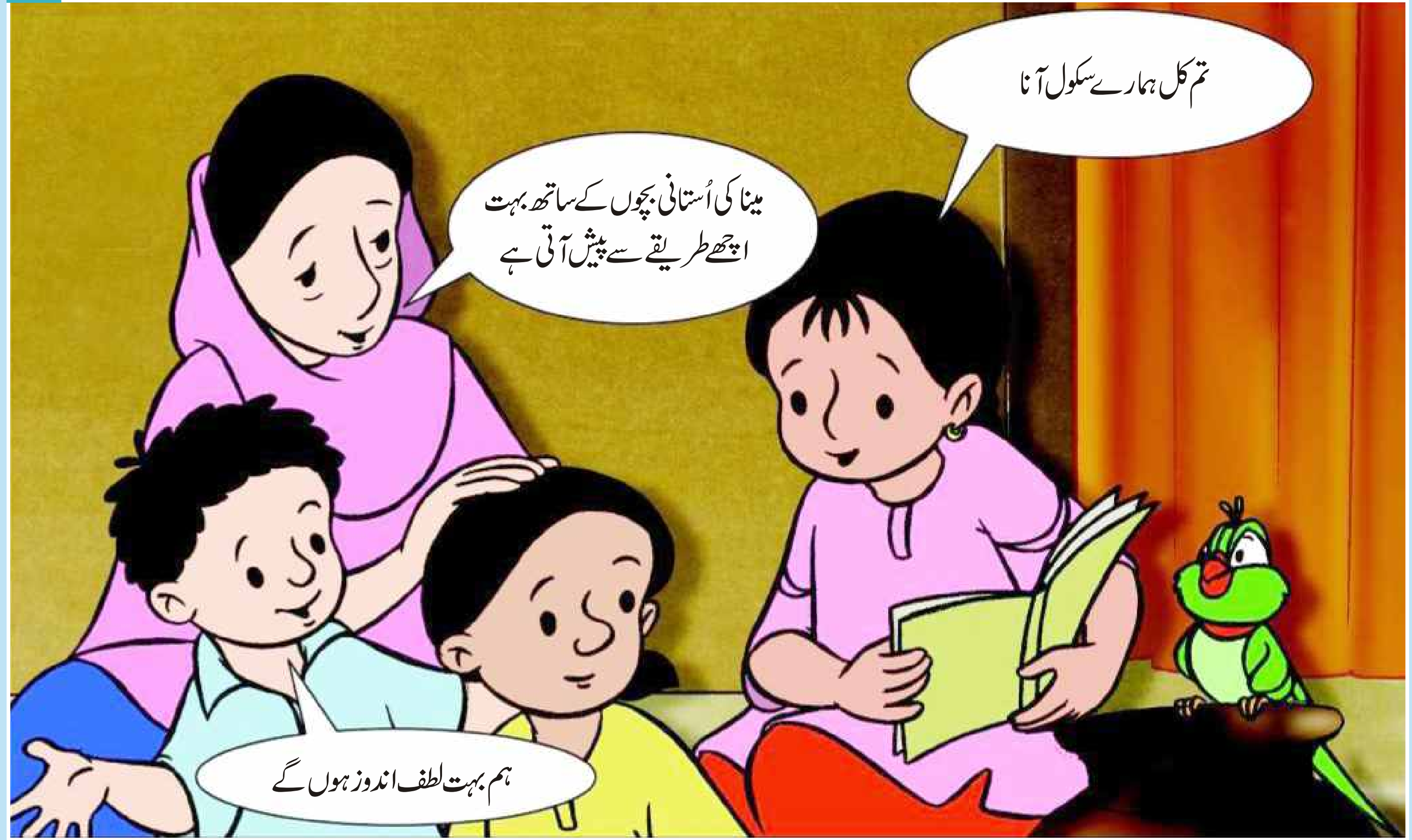

اگلے دن پنکی اور روبی گاؤں کے سکول گئیں۔ تمام بچے اُستانی کی کلاس میں بہت خوش تھے۔

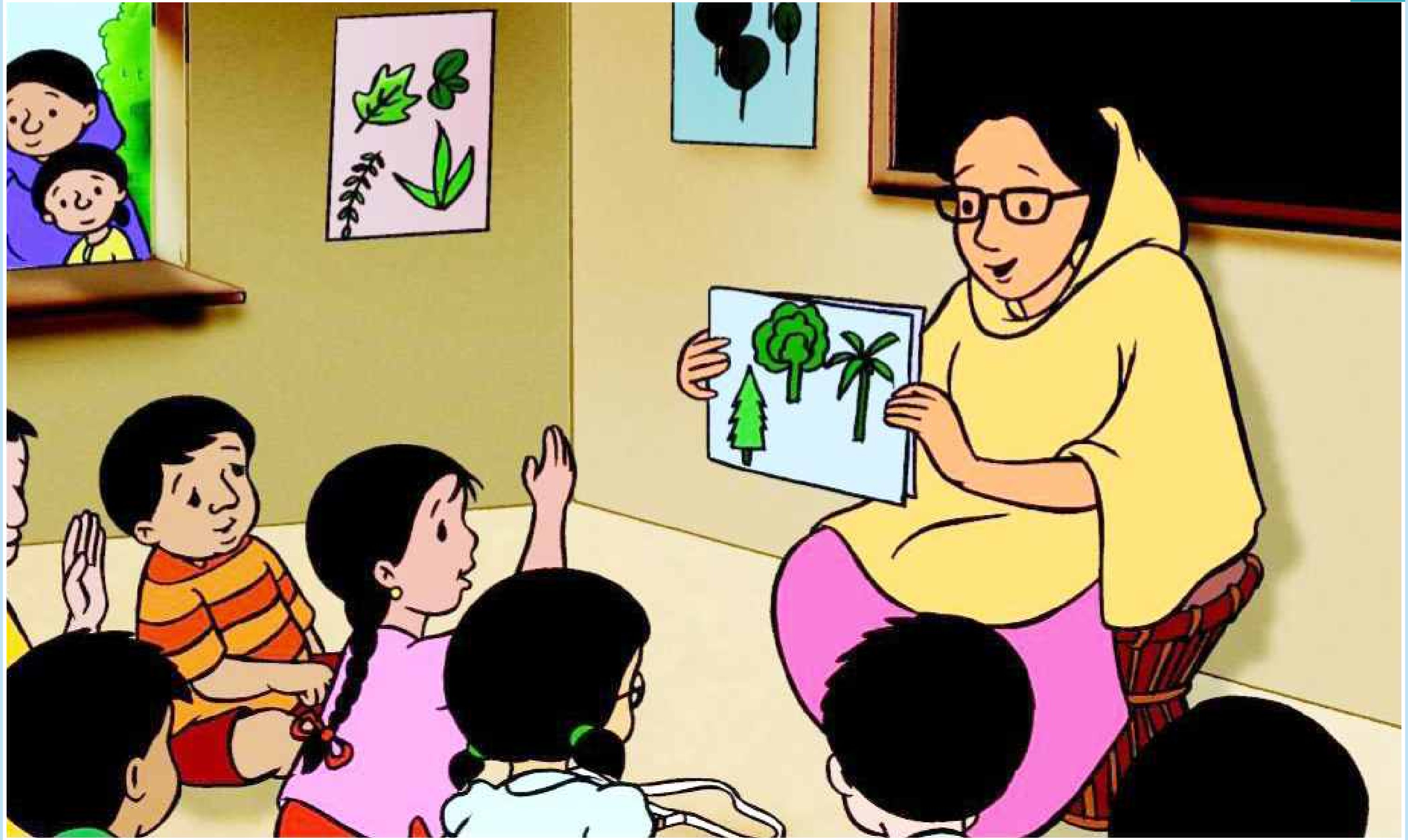

6 کلاس باہر کھلی فضا میں بھی پڑھائی کے لیے گئی، بچے صرف اُستانی کی باتیں سُن کر نہیں بلکہ وہ خود دیکھ کر اور سوالات کے ذریعے سیکھ رہے تھے۔ پنکی نے اس طرح کی کلاس پہلے کبھی نہیں دیکھی تھی۔

7 پورا دن بچے سیکھنے کے ساتھ ساتھ لطف بھی اُٹھاتے رہے، پنکی کو احساس تک نہیں ہوا کہ وہ پڑھائی کر رہی تھی۔

بچوں نے ایک دوسرے کی مدد کی اور اکٹھے کام کرتے رہے، وہ بہت خوش تھے۔
اور ان کی اُستانی ہمیشہ ان کی مدد کے لیے ان کے ساتھ رہتی تھیں۔

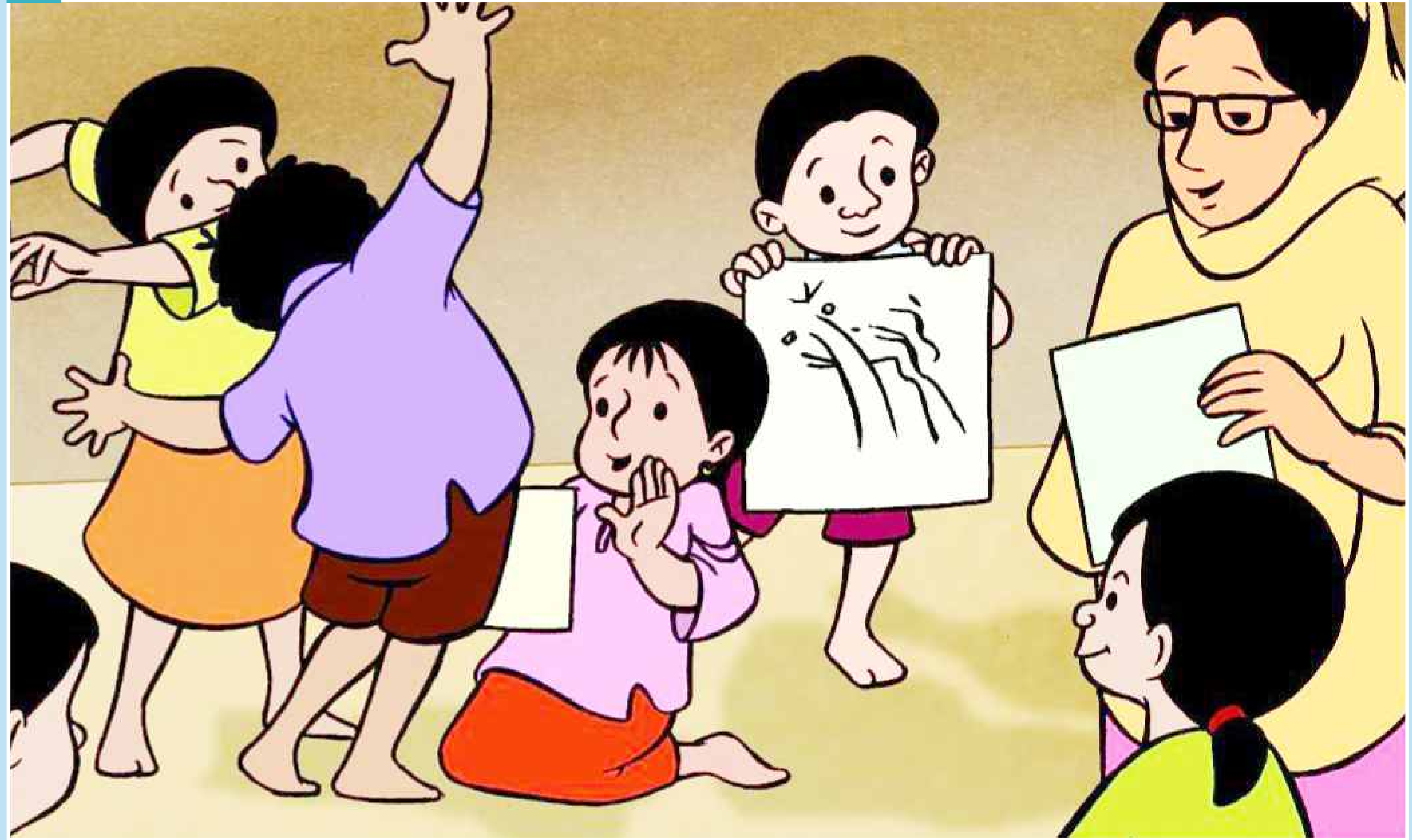

جب چھٹی کا وقت ہوا تو پنکی گھر نہیں جانا چاہتی تھی، اب اس کی سمجھ میں آ گیا کہ مینا اور راجو اپنے سکول سے کیوں اتنا پیار کرتے ہیں!

روبی نے اپنی بیٹی کو پہلے کبھی اتنا خوش نہیں دیکھا تھا۔

اُ   کی رائے میں بچے کھیل کھیل میں زیادہ سیکھتے ہیں۔

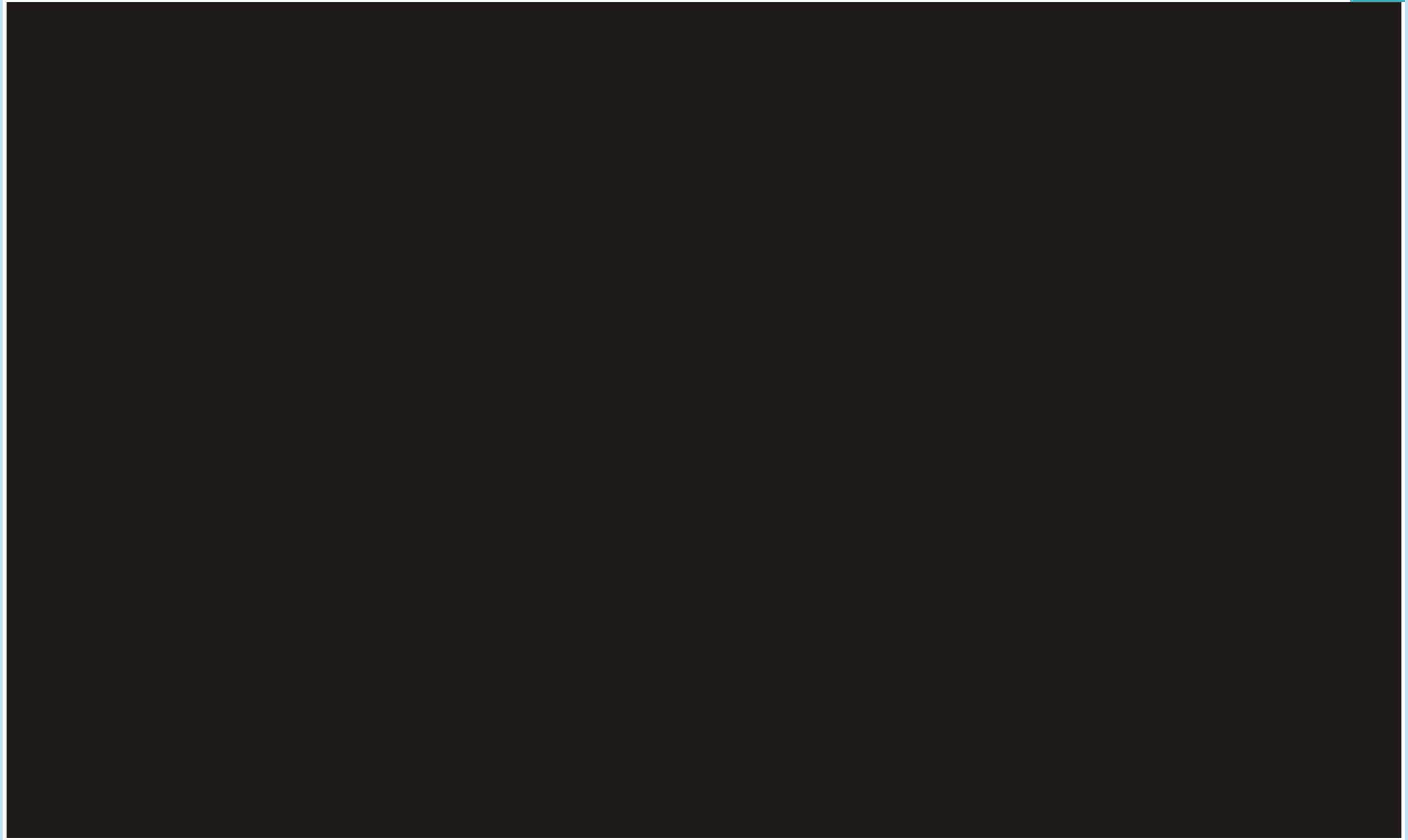

یہ تصویر آپ کے رنگ بھرنے کے لیے ہے۔